669
Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۳۰ ماہ احسان ۱۳۲۶ ھش | ۱۰ شعبان ۱۳۶۶ ھ | ۳۰ جون ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۵۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ½ ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر ...

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب تا حال شدید بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

کل شام سپورٹس کلب قادیان اور بٹالہ پور کی ٹیم کے درمیان ہاکی کا میچ ہوا۔ اور آج صبح تعلیم الاسلام کالج اور بٹالہ پور کی ہاکی ٹیم کے درمیان میچ ہوا دونوں میچوں میں ٹیمیں برابر رہیں

"قبر مسیح" پر مناظرہ

"اخوت" لاہور اور "الحق" راولپنڈی میں جو عیسائیوں کے اخبار ہیں۔ ایف ایم نجم الدین سیکرٹری اخوت اندریاسیہ پنجاب و مدیر اخوت لاہور کی طرف سے ایک اعلان "قبر مسیح در کشمیر پر مناظرہ" و کھلا چیلنج بنام جماعت مرزائیہ (قادیان) و جماعت احمدیہ لاہوری" کے دہرے عنوان کے ماتحت شائع ہوا ہے۔

اس اعلان میں آپ نے اخوت اندریاسیہ پنجاب (مسیحی تبلیغی انجمن) کی طرف سے چوہدری عنایت اللہ مجاہد صاحب مسیحی مبلغ راولپنڈی کو مناظر مقرر کیا ہے۔ جو "قبر مسیح در کشمیر" کے مضمون پر جماعت احمدیہ سے مناظرہ کریں گے چونکہ اس اعلان میں مولانا جلال الدین صاحب شمس مبلغ جماعت احمدیہ قادیان کو خاص طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔ اس لئے اس کا جواب واجبی تو مولانا مذکور ہی انشاء اللہ دیں گے۔ مگر ہم یہاں صرف دو تین باتیں عرض کرنا چاہتے ہیں۔ جن میں سے پہلی عام اخلاق کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اس اعلان کا دوسرا عنوان ہے۔ "کھلا چیلنج بنام جماعت مرزائیہ (قادیانی) و جماعت احمدیہ لاہوری"۔

اب جناب ایف ایم نجم الدین اور تمام دنیا کو معلوم ہے۔ کہ کوئی جماعت ایسی موجود نہیں ہے۔ جس کا نام جماعت مرزائیہ (قادیانی) ہو۔ اگر اس سے آپ کا مطلب جماعت احمدیہ قادیان ہے۔ تو ہم پوچھتے ہیں۔ کہ یہ کہاں کا اخلاق ہے کہ ایک جماعت جو اپنے آپ کو کسی خاص نام سے نامزد کرتی ہے۔ اس کے نام کو تحقیراً بگاڑ کر مخاطب کیا جائے۔ کیا یہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تعلیم ہے۔ یقیناً یہ اس مقدس انسان کی تعلیم ہرگز نہیں ہو سکتی۔ کتنی حیرت ہے کہ یہ لوگ اپنے آپ کو منسوب تو کرتے ہیں ایسے انسان کے ساتھ کہ جس کو حلم و محبت کا مجسمہ سمجھا جاتا ہے لیکن اپنے اخلاق کا یہ حال ہے کہ کسی کو سیدھی طرح مخاطب بھی نہیں کر سکتے۔

دوسری بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ یہی چوہدری عنایت اللہ مجاہد صاحب مسیحی مبلغ راولپنڈی جہاں تک ہمیں یاد ہے۔ اخوت کی کسی گزشتہ اشاعت میں ایک مضمون شائع کرا چکے ہیں۔ جس میں آپ نے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ صلیب دیئے جانے کے بعد حضرت عیسےٰ علیہ السلام مادی جسم میں اپنے شاگردوں پر ظاہر نہیں ہوئے تھے۔ اور نہ آپ کا صعود مادی جسم کے ساتھ ہوا تھا۔ بلکہ روحانی جسم کے ساتھ ہوا تھا۔ اب اخوت اندریاسیہ آپ کو مضمون مندرجہ بالا پر مناظرے کے لئے پیش کر رہی ہے۔ ہم پوچھتے ہیں۔ کہ کیا اخوت اندریاسیہ مندرجہ بالا اعتقاد میں ان کے ساتھ متفق ہے؟ کیونکہ اگر وہ ان کے ساتھ متفق ہو۔ تو نصف مناظرہ تو یہیں طے ہو جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ بھی مسیح علیہ السلام کے روحانی رفع کی قائل ہے۔ اور اس کا اعتقاد ہے۔ کہ وہ بجسد عنصری آسمان پر نہیں گئے۔ اگر چوہدری صاحب کے اعتقاد کے مطابق صرف روحانی جسم آسمان پر گیا تھا۔ تو پھر لازماً ماننا پڑیگا کہ مادی جسم کہیں زمین پر ہی رہ گیا تھا۔ اور ہم بھی یہی کہتے ہیں اب صرف اتنا معلوم کرنا باقی رہ جاتا ہے۔ کہ وہ مادی جسم زمین کے کس حصہ میں دفن ہوا۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ وہ محلہ خانیار کشمیر میں دفن ہوا اور اب تک قبر موجود ہے۔ اب اگر جناب ایف ایم نجم الدین صاحب مدیر اخوت چوہدری صاحب سے پہلے اس امر کا فیصلہ کر لیویں۔ اور مناظر صرف قبر کے جائے وقوع کے متعلق ہو تو بات نہایت آسانی سے طے ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر اس اعتقاد میں آپ چوہدری صاحب سے متفق نہیں۔ تو آپ کو مناظر بھی کوئی اور منتخب کرنا چاہیئے تاکہ تاکہ پھر بحث کے ہر پہلو پر مبسوط گفتگو ہو جائے۔

یہاں یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے۔ کہ ہم چوہدری صاحب کے ساتھ اس بات میں متفق نہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہو گئے تھے۔ اور شاگردوں پر آپ کا ظہور روحانی جسم میں ہوا تھا۔ بلکہ ہمارے یقین کے مطابق آپ صلیب سے زندہ مگر غشی کی حالت میں اتار لئے گئے تھے۔ اور آپ کا شاگردوں پر ظہور بجسد عنصری ہوا تھا۔ اور کشمیر میں آ کر فوت ہوئے تھے۔ یہ اس لئے لکھ دیا گیا ہے کہ کہیں آپ کسی مغالطہ میں نہ پڑ جائیں۔

تیسری بات جو ضروری ہے وہ یہ ہے کہ کوئی مذہبی مناظرہ ہو یا اور آپس میں تبادلہ خیالات کے طور پر کرنا چاہیئے نہ کہ ضد کے طور پر آخر مذہب کسی کی جاگیر نہیں یہ انسان کی روح اور اخلاق سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر ہم روح اور اخلاق کو پہلے ہی جواب دیکر تحقیقات کرنے بیٹھیں تو

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر
بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

المبارزة بين الكفر والاسلام فی بلد الهند

بلادِ ہند میں کفر و اسلام کا مقابلہ

(از جناب مولوی ظفر محمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ)

تحدی الكفر (کفر کا چیلنج)

الا ایها الاسلام لا تتبختر ولا تمش مشية المتكبر
اے اسلام ناز سے مت چل اور متکبرانہ چال ترک کر دے

فما انت الا مثل شیخ مفند ضعیف. فقیر. جاهل و معقر
نہیں تو مگر ایک بوڑھے کی طرح جو بیوقوف کمزور غریب. جاہل اور ذلیل ہو

فما لك من ارض ولا لك جنة ولا لك من حوض وبئر وجعفر
نہ تو تیرے پاس کوئی زمین ہے نہ باغ اور نہ تیرے پاس کوئی حوض ہے نہ کنواں نہ نہر ہے

ولا لك من مال ولا لك عزة ولا لك من حزب معین وناصر
اور نہ تیرے پاس مال ہے نہ عزت اور نہ ہی تیرے پاس تیری مدد کرنیوالا جتھا ہے

ولكنني من فضل اصنامی العلی عليك يقينا غالب يا مفاخری
لیکن میں اپنے بزرگ و برتر دیوتاؤں کی مہربانی سے اے میرے مقابل دم مارنے والے تجھ پر یقیناً غالب ہوں

الم تر قد اعطيت عزا وشوكة واعطيت من مال وولد موقر
کیا تو دیکھتا نہیں کہ مجھے عزت و شوکت دی گئی اور مجھے بہت سا مال اور اولاد دی گئی ہے۔

فكم لی من ارض وزرع وجنة وكم لی من روض ونهر مفجر
پس کتنی ہی میری زمینیں ہیں کتنی ہی کھیتیاں اور باغات اور باغیچے اور نہریں ہیں جو چلائی گئی ہیں۔

وكم لی من ورق نفیس وفضة وكم لی من تبر كثير مقنطر
اور کتنی ہی میرے پاس عمدہ چاندی ہے۔ اور کتنا ہی میرے پاس ڈھیروں ڈھیر سونا ہے

فشتان ما بینی وبینك فی العلی فلست علی حربی وقتلی بقادر
پس تجھکو بڑائی میں مجھ سے کچھ نسبت ہی نہیں سو نہ تو تجھ میں مجھ سے لڑنے کی طاقت ہے اور نہ مجھے مارنے کی

فان شئت یا صاح اتحدنا تبسنا ولن ساهمانی فی العلی والمفاخر
پس اے دوست اگر تو چاہے تو ہم دونوں مجوسی بننے میں متحد ہو جائیں اور پھر تو فخر و علی میں حصہ دار بن جا

وان شئت حربا طالب الموت والردی فبارز و نادِ من تنادی لیظهر
اور اگر تو جنگ ہی کرنا چاہتا ہے (اے موت اور ہلاکت کے طالب) تو پھر میدان میں آ اور جسکو چاہے امداد کیلئے بلا

جواب التحدی من قبل الاسلام

اسلام کی طرف سے چیلنج کا جواب

أیا كفر مهلا بعض هذا التكبر وان كنت قد ازمعت حربا فشمر
اے کفر بس بس اتنا تکبر نہ کر اگر تو جنگ کرنے پر تلا ہوا ہے تو پھر تیار ہو جا

أغرك منی اننی فی استكانة وان قد تولت دولتی مثل مدبر
کیا تجھے دھوکے میں ڈالا ہے اس بات نے کہ میں بے کسی میں ہوں۔ اور یہ کہ میری دولت مجھ سے منہ موڑ گئی ہے۔

اغرك منی اننی فی مصیبة وان قد جفتنی اسرتی وعشائری
اور کیا تجھے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اس بات نے کہ میں مصیبت میں ہوں اور میرے گھر کے لوگوں نے مجھ سے بیوفائی کی ہے

اغرك انك ذو عقار وجنة وانك ذو مال كثير موفر
کیا تجھے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اس بات نے کہ تیرے پاس جائیدادیں ہیں باغات ہیں اور بہت سا مال ہے

الا لا وكلا انت یا غر مخطئ فلن یجعل الله السبیل لكافر
نہیں نہیں ایسا کبھی نہ ہوگا اے نادان تو غلطی پر ہے. کیونکہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی کافر کو (مومن پر) راہ نہیں دیگا۔

فانی وان كنت الضعیف لقادر علی اخذ كل معاند متكبر
اگرچہ یہ سچ ہے کہ میں ضعیف ہوں مگر یاد رکھ کہ اس ضعف پر بھی میں ہر سرکش معاند کو پکڑنے کی طاقت رکھتا ہوں

فكم من ضعیف سلط الله ضعفه علی قوة المستكبرین الجبابر
کتنے ہی ضعیف ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ضعف کو بڑے بڑے متکبروں اور جابروں کی طاقت پر مسلط کر دیا

اذا مسلم یدعو الاله تضرعا فیعطی قوی لیث وصولة حیدری
جب ایک مسلمان معبود حقیقی کو عاجزی سے پکارتا ہے تو اسے شیر کے قویٰ اور حیدری حملہ عطا کیا جاتا ہے۔

ومن كان لله العلی فغالب علی كل جبار عنید وقاهر
جو کوئی خدا کا ہو جائے بزرگ و برتر کا ہو جاتا ہے وہ ہر جابر و سرکش پر غالب رہتا ہے

فویحك انی لست ممن یهوله شروع الرماح او ومیض البواتر
سو تیرا برا ہو میں ان میں سے نہیں ہوں کہ نیزوں کی جنبش یا تلواروں کی چمک خوفزدہ کر سکے

وكیف بخوف من عدو وانني لاعلم ان الله درعی ومغفری
اور کسی دشمن سے خوف کیسا جبکہ میں جانتا ہوں کہ خدا ہی میری ڈھال ہے اور خدا ہی میرا خود ہے

فیا كفر دع عنك الفخار فانه لقد كان وقت هوانك المتقرر
سو اے کفر تو ان تعلیوں کو جانے دے کیونکہ اب تیری مقررہ ذلت کا وقت آن پہنچا ہے

اذا جاء یوم الله تهلك فجاءة وتصلی بنار جعفری مسجر
جب خدا کا دن آیا تو اچانک ہلاک کیا جائیگا اور شعلہ زن آگ میں بھسم کر دیا جائیگا

فان كنت تهوی ان تعیش مخلدا فآمن بخیر الانبیاء الموقر
سو اگر تو حیات ابدی کا خواہاں ہے تو خیر الانبیاء محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لے آ

ودع كل شیء بعد هدی محمد فان تتبعه تنج صاح وتظفر
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کے بعد ہر چیز کو چھوڑ دے پس اگر تو اسکی اتباع کرے تو اے دوست تو نجات پائیگا

الهی الهی یا اله محمد أجج اصل دین الشرك وامح ودمر
اے میرے خدا اے میرے خدا اے محمد صلعم کے خدا مذہب شرک کو بیخ و بن سے اکھاڑ اور اسے تباہ و برباد کر

لقد جاوز الماء الرؤوس الهنا "فان كان فی الاسلام حق فاظهر"
(الہام حضرت مسیح موعود)
اے ہمارے معبود پانی سر سے گذر گیا ہے سو اگر اسلام میں کوئی سچائی ہے تو اسے سرفرازی بخش

مندرجہ بالا دلچسپ عربی قصیدہ مکرم مولوی ظفر محمد صاحب مولوی فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ نے ہندوستان کی موجودہ حالت کے متعلق تحریر کیا ہے۔ کفر جس طرح سے اسلام سے برسرپیکار ہے۔ اور اسے چیلنج کر رہا ہے۔ اس کا نقشہ کھینچ کر جناب مولوی صاحب نے اسلام کی طرف سے اس کا جواب دیا ہے۔ اور سرزمین ہند میں اسلام کے مستقبل کا ذکر کیا ہے۔ یہ قصیدہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے ایک الہامی مصرع پر مبنی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی

"ابھی کیا ہے ابھی وہ دن آئینگے جبکہ لوگ کہیں گے کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوتا تھا"

از مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

لاہور کے تازہ فسادات کی وجہ سے آجکل قدرتی طور پر ہماری جماعت کی توجہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کی طرف مبذول ہو رہی ہے۔ جو حضور نے ایک دفعہ لاہور کے متعلق فرمائی۔ اور جس کا مفہوم بالعموم ان الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے کہ "ایک وقت آئے گا۔ جبکہ لوگ کہیں گے کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوتا تھا۔" اس بارہ میں مجھ سے بعض دوستوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ یہ پیشگوئی ہمارے سلسلہ کے لٹریچر میں کہیں شائع نہیں ہوئی۔ اور یہی چیز میرے اس مضمون کی محرک ہوئی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس بارہ میں بعض معلومات احباب کے ازدیاد علم کے لئے ان کے سامنے رکھ دوں۔

(۱)

حقیقت یہ ہے کہ یہ پیشگوئی ہمارے سلسلہ کے لٹریچر میں بہت دیر سے شائع ہو چکی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے اپنی خلافت کے ابتدائی سال یعنی ۱۹۱۴ء میں ہی اس پیشگوئی کا ذکر اپنے ایک درس میں فرما دیا تھا۔ اور یہ درس الفضل میں شائع شدہ موجود ہے۔ جسے ہر شخص دیکھ سکتا ہے۔ حضور نے ۱۴ جون ۱۹۱۴ء کو سورۃ الغاشیہ کا درس دیتے ہوئے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کی صداقت کا جب کبھی انکار کیا جاتا ہے۔ تو بڑے بڑے نشانات ظاہر ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آئے۔ اور آپ کے منکروں پر عذاب نازل ہوئے۔ لیکن پہلے لوگوں کی طرح وہ بھی کہتے رہے کہ طاعون تو جہانگیر کے وقت میں بھی آتی تھی۔ لیکن اگر وہ گورنمنٹ کی رپورٹوں کو دیکھیں جو ہر سال طاعون کے متعلق شائع ہوتی ہیں۔ تو انہیں معلوم ہو جائے۔ کہ کس قدر اب لوگ مر رہے ہیں۔ کسی نے اس عذاب کا ذکر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کیا تو آپ نے فرمایا۔ (لاہور کو مدینۃ المسیح بنانے والے لوگ اس بات کو خوب نوٹ کرلیں) کہ "ابھی کیا ہے ابھی وہ دن آئینگے جبکہ لوگ کہیں گے۔ کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوتا تھا" تو کوئی اس کو مدینہ بنائے یا مکہ اور خواہ ساری دنیا ملکر اس کے بنانے میں لگ جائے۔ لیکن یہ مامور من اللہ کے مونہہ سے نکلے ہوئے الفاظ ہیں۔ اس لئے لاہور کبھی لاہور نہیں رہ سکے گا۔ اس پر ایک وقت ایسا ضرور آئیگا۔ جبکہ لوگ کہیں گے کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوتا تھا۔ اور یہ نہیں کہیں گے کہ لاہور ہے۔"

حضور کے یہ الفاظ اخبار الفضل مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۱۴ء کے صفحہ ۸ پر شائع ہو چکے ہیں۔

(۲)

پھر ۱۹۱۵ء کا ذکر ہے حکیم محمد حسین صاحب قریشی مرحوم نے الفضل میں ایک نوٹ شائع کرایا۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔

"اخبار الفاروق کے التواء کے بعد وہ سب روپیہ جو مجھے براہ راست احباب نے بھیجا ہوا تھا سب کو اپنے پاس سے فیس منی آرڈر ادا کر کے واپس کر دیا گیا۔ اور اب کسی ایک کی ایک پائی بھی میرے ذمہ الفاروق فنڈ کی باقی نہیں۔ بعض مخلص دوستوں کیوں نے ترغیب دی۔ کہ یہ روپیہ اگر پسند فرمائیں تو سلسلہ کی بعض دوسری ضروری مد میں منتقل فرما دیویں چنانچہ برادرم مکرم ڈاکٹر سید ولائت شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن افریقہ کی خدمت میں بھی تحریک کی گئی تھی۔ کہ لاہور میں چونکہ ایک احمدیہ مسجد کی اشد ضرورت پیش ہے۔ آپ اپنی اس رقم کو اگر پسند فرمائیں تو مسجد فنڈ میں منتقل کر دیں۔ جس پر برادر موصوف فرماتے ہیں کہ آپ کی خواہش لاہور کی مسجد پر خرچ کرنے کی تو بہت معقول ہے۔ مگر حضرت صاحب کا الہام در بارہ لاہور (لوگ کہیں گے کہ لاہور کوئی شہر ہوتا تھا) اور موجودہ عالمگیر جنگ کا نظارہ دیکھ کر میں مناسب نہیں خیال کرتا۔ کہ یہ روپیہ اس مسجد پر خرچ کیا جائے بلکہ میری یہ خواہش ہے کہ قادیان میں حضرت خلیفہ صاحب کے حکم سے اگر وہ مسکینوں یتیموں کے کپڑے پر خرچ کرنا مناسب خیال فرمائیں تو خیر ورنہ اور کسی مد میں حسب مرضی خرچ کر دیویں مجھے کوئی عذر نہ ہوگا۔"

اس نوٹ میں بھی ضمنی طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کا ذکر موجود ہے کہ "لوگ کہیں گے کہ لاہور کوئی شہر ہوتا تھا۔"

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا

مغربی افریقہ میں تین سو اشخاص احمدیت میں داخل ہوئے

مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:۔

گیمبا گا (گولڈ کوسٹ) میں ۱۸۰ افراد نے جن میں چیف اور امام بھی شامل ہے آٹھ دن کی تبلیغ کے بعد احمدیت قبول کی۔ اور والن وے (گولڈ کوسٹ) میں ۱۲۰ افراد نے ایک دن کی تبلیغ سے احمدیت قبول کی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان نومبایعین کو استقامت عطا فرمائے۔ اور ان مبلغین کو جو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے مختلف ممالک میں گئے ہوئے ہیں بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ الفاظ الفضل مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۱۵ء کے صفحہ اول سے دیکھے جا سکتے ہیں۔

(۳)

ایک دوست محمد حنیف خان صاحب نے ۱۹۳۶ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کیا کہ لاہور کی تباہی والے الہام کے اصل الفاظ اگر حضور کو یاد ہوں۔ تو تحریر فرمائے جائیں۔ اس کا جواب حضور نے یہ دیا۔ کہ لاہور کی تباہی والے الہام کے اصل الفاظ یاد نہیں رہے۔ مضمون یاد ہے۔ اس پر انہوں نے ۲ رمئی ۱۹۳۶ء کو حضور کی خدمت میں لکھا کہ

"لاہور کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ لاہور کی تباہی والے الہام کے اصل الفاظ یاد نہیں رہے۔ مضمون یاد ہے۔ وہ مضمون ازراہ کرم تحریر فرما دیں۔"

اس پر حضور نے خط کی پشت پر ہی حسب ذیل الفاظ تحریر فرما دیئے۔

"اصل روایت غالباً مولوی شیر علی صاحب کی ہے۔ بعض تباہی کے الہامات جو شائع شدہ ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائے۔ تو ساتھ فرمایا کہ یہ بھی الہام تھا کہ لوگ کہیں گے کہ یہاں لاہور ہوا کرتا تھا۔ یا اسی قسم کے الفاظ ہیں۔ بعض دفعہ اخبارات میں اس پر غالباً بحث ہو چکی ہے۔"

یہ خط نظارت تالیف و تصنیف کی اس فائل میں محفوظ ہے۔ جو تذکرہ کی دوسری اشاعت کے سلسلہ میں اس کی تکمیل کے لئے تیار کی جا رہی ہے۔

(۴)

حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور جو آجکل بوا رضہ عرق النساء بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ انہوں نے اپنی حسب ذیل شہادت مجھے لکھوائی ہے۔ جو احباب کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔ حضرت بھائی جی فرماتے ہیں۔

"لاہور کی تباہی اور بربادی کی خبر کے متعلق ۱۹۰۰ء کے ادھر اُدھر ہی سے ہمارے کان آشنا تھے۔ اور دل و دماغ پر یہ اثر تھا کہ یہ زبانی روایت اپنے تواتر کی وجہ سے یقیناً سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی ہے۔ گو ہم لوگ جو حضور کی صحبت میں رہتے تھے۔ سوال کرنے یا بات پوچھنے سے اس زمانہ میں محتاط ہی ہوا کرتے تھے۔ مگر میں باوجود اس یقین کے یہ تعیین نہیں کر سکتا تھا۔ کہ اس روایت کا منبع کیا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی شان کہ ۱۹۰۵ء یا ۱۹۰۶ء یہ دو تین سال میں کسی ضرورت کے لئے لاہور میں اکثر آیا جایا کرتا تھا۔ اور محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کے مکان پر قیام ہوا کرتا تھا۔ جہاں ایک مرتبہ مجھے پورے وثوق سے یہ واقعہ یاد ہے۔ کہ لاہور شہر میں کچھ فرقہ وارانہ گڑبڑ تھی۔ اس سلسلہ میں سیدۃ النساء حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا و متعنا اللہ ببرکاتہا نے ایک روز جبکہ موصوفہ بھی اسی مکان میں تشریف فرما تھیں۔ اور سیر یا کسی ضرورت کے لئے گھر سے باہر تشریف لے جا رہی تھیں۔ اس مکان کے شرقی جانب (جس کا نام الوشد ہے۔ اور جو محلہ ستھ نگر میں واقع ہے) سیڑھیاں اترتے ہوئے مجھ غلام کو مخاطب کر کے فرمایا۔ بھائی جی آپ کو وہ لفظ یاد ہیں مسیح موعود علیہ السلام کے۔ میں سمجھ گیا۔ کہ حضور کا منشاء کیا ہے۔ مگر میں نے اپنی زبان کو روکا اور سوالیہ رنگ میں عرض کی حضور کیا؟ تو فرمایا (مفہوم یہ) حضور فرمایا کرتے تھے کہ ایک وقت آئیگا کہ لوگ کہیں گے یا کہا کریں گے کہ لاہور بھی کوئی شہر ہوا کرتا تھا۔ یا لاہور بھی کوئی شہر۔ یہاں آباد تھا۔" میں نے عرض کی۔ حضور مجھے یہ مفہوم یاد ہے۔ مگر میں اس روایت کی تعیین نہیں کر سکتا تھا اب تعیین ہو گئی۔"

(۵)

جناب سردار عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے (سابق مہر سنگھ) جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے ہیں انہوں نے بھی اس سلسلہ میں مجھے اپنی شہادت لکھوائی ہے۔ جو درج ذیل کی جاتی ہے۔ جناب ماسٹر صاحب فرماتے ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک دن جبکہ مغرب کے بعد مسجد مبارک کے شہ نشین پر رونق افروز تھے۔ تو حضور نے اپنی بعض پیشگوئیوں اور الہامات کا ذکر فرمایا۔ میں کچھ فاصلہ پر کھڑا تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ میں نے خود حضور کی زبان مبارک سے یہ بات سنی۔ یا دوسرے سننے والوں سے سنی۔ لیکن یہ یقینی بات ہے کہ مجلس کے اکثر احباب اس روز نہایت سنجیدگی سے کہتے تھے۔ کہ لاہور کے متعلق ابھی حضور نے یہ پیشگوئی فرمائی ہے۔ کہ ایک وقت آئیگا کہ لوگ کہا کریں گے کہ یہاں بھی لاہور ہوتا تھا۔ اس کے بعد مجھے لاہور جانے کا اتفاق ہوا۔ ان دنوں حویلی کابلی مل کے پاس حکیم محمد حسین صاحب قریشی اپنا عظیم الشان مکان بنوا رہے تھے۔ میں نے ان سے یا ان کے رشتہ داروں سے کہا۔ کہ تم کیوں روپیہ ضائع کر رہے ہو۔ لاہور شہر تو اجڑ جانے والا ہے۔ کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ لوگ کہا کریں گے کہ یہاں بھی لاہور ہوتا تھا۔ اور پھر دوبارہ میں نے کہا۔ کہ جب یہ شہر تباہ ہونے والا ہے تو آپ کیوں اپنا روپیہ ضائع کر رہے ہیں۔ اس پر حکیم محمد حسین صاحب قریشی مالک کارخانہ مفرح عنبری نے کہا کہ معلوم نہیں یہ پیشگوئی کب پوری ہو۔ جب تک یہ شہر تباہ نہ ہو۔ تب تک تو ہم فائدہ اٹھالیں گے۔ اسی طرح ایک دوسرے موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا قہر (دلشاد ن؟) لاہور میں دکھایا گیا ہے۔ (یعنی لیکھرام کے قتل کا نشان) جس سے لوگوں نے فائدہ نہیں اٹھایا۔ لیکن خدا تعالیٰ کی اس طرح پر عادت جاری ہے۔ کہ وہ سزا دینے میں دھیما ہے۔ جب تک پوری طرح اتمام حجت نہ ہو جائے وہ سزا کو روکے رکھتا ہے۔

نوٹ۔ یہ ان ایام کا ذکر ہے۔ جب حکیم محمد حسین صاحب قریشی لاہور میں اپنا عظیم الشان مکان بنوا رہے تھے۔

(۶)

منشی غلام محمد صاحب ولد علی بخش صاحب مہاجر جو ایک معمر دوست اور محلہ مسجد فضل میں رہتے ہیں انہوں نے مجھ سے بیان کیا۔ کہ گو میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک میں بیعت نہیں کی۔ مگر چونکہ میری شادی ننگل میں ہوئی تھی (ننگل ایک گاؤں ہے جو قادیان کے بالکل قریب ہے) اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی میں قادیان اکثر آیا جایا کرتا تھا۔ بعد میں احمدیت قبول کرنے اور قادیان میں مستقل رہائش اختیار کرنے کی وجہ سے میں محلہ دار الضعفاء میں رہنے لگا۔ سید فضل شاہ صاحب مرحوم (برادر سید ناصر شاہ صاحب مرحوم) جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بہت پرانے صحابی تھے۔ وہ بھی محلہ دار الضعفاء میں رہتے تھے۔ ایک دن میں نے سید فضل شاہ صاحب سے کہا۔ کہ لاہور کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی بیان کی جاتی ہے۔ کیا آپ کو وہ یاد ہے۔ اس پر انہوں نے کہا۔ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اکثر حاضر ہوا کرتا تھا۔ اور حضور کو مٹھیاں بھرا کرتا تھا۔ میں نے خود حضور کی زبان مبارک سے یہ الفاظ سنے ہیں کہ

"ایک وقت ایسا آئیگا کہ لوگ لاہور کے متعلق کہا کریں گے۔ کہ یہاں پر ایک شہر ہوتا تھا۔ جس کا نام لاہور تھا۔ یا یہ فرمایا کہ لوگ کہیں گے کہ یہاں کبھی لاہور ہوتا تھا۔"

(۷)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے اس بارہ میں میں نے دریافت کیا۔ تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہی ہم یہ پیشگوئی سنتے چلے آئے ہیں۔ کہ ایک وقت آئیگا کہ لوگ کہیں گے لاہور بھی ایک بڑا شہر ہوتا تھا۔ شیخ محمد نصیب صاحب سے میں نے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی یہ پیشگوئی لوگوں میں مشہور چلی آ رہی ہے۔ خود ذاتی طور پر مجھے یاد ہے۔ کہ والد مرحوم حضرت مولوی فخر الدین صاحب پنشنر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام

... جنہوں نے ۱۸۹۸ء ر... حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی۔ بارہا اس پیشگوئی کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔ اور چونکہ وہ کیمبل کو (ریلوے) لاہور چھاؤنی میں بطور ہیڈ کلرک کام کرتے تھے۔ اور اکثر لاہور آیا جایا کرتے تھے۔ مجھے اور میرے دوسرے بھائیوں کو بھی اپنے ساتھ لے جاتے اور بارہا لاہور کی رونق اور اس کی ترقی کو دیکھ کر اس پیشگوئی کا ذکر فرماتے اور یہ بات میں نے اتنی دفعہ ان کی زبان سے سنی ہے۔ کہ میخ آہنی کی طرح دل میں گڑی ہوئی ہے۔ مزید برآں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے الفاظ اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شہادات جن کا اوپر ذکر کیا جاچکا ہے۔ اس روایت کو قطعیت کے مقام تک پہنچا رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہمارے ایک احمدی دوست ماسٹر محمد حسن صاحب آسان نے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں آج سے کئی سال قبل ایک نظم میں جو الفضل میں بھی شائع ہو چکی ہے یہ شعر کہا کہ ؎

ادھر بیاس تک قادیان پھیلے گا
ادھر کہیں گے کہ لاہور کا نشاں ہی نہیں

تاہم اس بارہ میں اگر کسی اور دوست کو کوئی روایت یاد ہو۔ تو ان کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ از راہ کرم "الفضل" میں اپنی روایت شائع کرا دیں تاکہ تاریخ سلسلہ میں یہ تمام روایات

دفتر مینیجر الفضل کا وقت!

آئندہ صبح ۷ بجے سے ایک بجے بعد دوپہر تک ہوگا۔ یہ تبدیلی اس لئے کی گئی ہے کہ اخبار کی پیکنگ وغیرہ کی بھی پوری نگرانی ہو سکے۔ مینیجر۔

اچھوت اُدھار کی حقیقت یا ہندو راج کے منصوبے

اس عنوان کے ماتحت ایڈیٹر اخبار نوائے وقت لاہور نے لکھا ہے۔ کہ یہ کتاب اچھوت ادھار کے متعلق ہندو کانگرس کے ڈھول کا پول ہے۔ لائق مؤلف ملک فضل حسین نے ہندو مصنفوں کی تحریروں اور ہندو رہنماؤں کی تقریروں کے اقتباسات سے ہی ثابت کر دکھایا ہے۔ کہ اچھوت ادھار کی گاندھوی تحریک ایک سیاسی سٹنٹ ہے۔ جس کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں۔ کہ اچھوتوں کو مردم شماری کے رجسٹروں میں ہندو دکھا کر ہندوستان پر ہندوؤں کا سیاسی غلبہ قائم رکھا جائے۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد مسٹر گاندھی کی قلعی کھل جاتی ہے۔ اور صاف معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اچھوتوں کے متعلق اپنے دعاوی میں وہ کس حد تک مخلص ہیں۔ اس کتاب کی قیمت سوا دو روپیہ ہے۔ نوائے وقت ۲۰ ر

(ملنے کا پتہ:- نشر و اشاعت قادیان)

جماعت پونچھ اور ارد گرد کی جماعتوں کیلئے معلم

جماعت پونچھ اور اس کے ارد گرد کی جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ منشی دوست محمد خان صاحب کو تعلیم و تربیت کے پیش نظر مقرر کیا گیا ہے۔ جماعتیں ان سے تعاون فرماویں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

درخواست ہائے دعا

ادیس ابابا ۲۳ جون:- بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بعارضہ بخار، کھانسی وغیرہ شدید بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔

میر عبد الرشید صاحب ڈیرہ دون میں سخت بیمار ہیں۔ اور بعض مشکلات میں بھی مبتلا ہیں ان کی صحت کے لئے اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی جائے۔

آج وعدہ جات حفاظت مرکز کی آخری تاریخ ہے

ایسی جماعتیں یا احباب جن کی طرف سے ابھی تک تحریک حفاظت مرکز میں کوئی وعدہ موصول نہیں ہوا۔ ان کی آگاہی کے لئے تحریر کیا جاتا ہے۔ کہ آج وعدہ جات حفاظت مرکز کی آخری تاریخ ہے۔ بعض احباب جو یہ خیال کرتے رہے ہیں۔ کہ وعدوں کی میعاد میں ابھی کافی وقت ہے۔ اگر وہ اپنا وعدہ ارسال کرنا بھول گئے۔ تو اس سستی کا ازالہ کرنا بعد میں ان کے لئے مشکل ہوگا۔ پس تمام جماعتوں اور افراد سے درخواست ہے۔ کہ اگر انہوں نے تاحال اپنا وعدہ ارسال نہیں کیا۔ تو میعاد کے ان آخری لمحات میں بھی وہ تحریک میں شامل ہو کر حضور کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔ (ناظر بیت المال)

مکرم مولوی عبد الخالق صاحب مجاہد کی علالت

گولڈ کوسٹ سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم مولوی عبد الخالق صاحب تاحال بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔ (وکیل التبشیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا سالانہ جلسہ

امسال بھی حسب دستور ۵، ۶ جولائی ۱۹۴۷ء بروز ہفتہ و اتوار بمقام شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ منعقد ہوگا مرکز سے گیانی واحد حسین صاحب اور مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر تشریف لائیں گے۔ ارد گرد کی جماعتوں کے احباب سے درخواست ہے۔ کہ تشریف لا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ قیام و طعام کا بندوبست بذمہ انجمن مقامی ہوگا۔

(خاکسار سید ولایت شاہ امیر جماعت احمدیہ شاہ مسکین)

گمشدہ عزیزم رشید احمد ولد چوہدری محمد دین چک ۱۷/۱۱ ضلع شیخوپورہ رنگ گندمی سیاہی مائل منہ پر چیچک کے داغ عمر ۲۶ سال قد ۵ فٹ ۹ انچ عرصہ ایک سال سے گھر سے چلا گیا ہے۔ اس کے متعلق کوئی اطلاع نہیں۔ احمدی دوستوں سے درخواست ہے۔ کہ اگر کسی صاحب کو ان کے متعلق علم ہو۔ تو اطلاع بخشیں۔ (بشیر احمد افضل سپروائزر ریلیف)

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزا سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں کشتہ سونا، مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اس کی تعریف کرنا لاحاصل ہے۔ اس کے استعمال سے ہی اس کی خوبیاں معلوم کی جا سکتی ہیں۔ نہایت مقوی ادویہ سے اس کو ترتیب دیا گیا۔ اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اس میں خیال رکھا گیا ہے۔

قیمت فی شیشی سات روپے۔ علاوہ محصولڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر قیام امن و صلح کا اجراء

موجودہ ایام میں ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ فتنہ و فساد کو ہر ممکن کوشش سے روکا جائے۔ یہ فسادات عموماً غلط افواہوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ ان سے بچنے کی غرض سے اور غلط افواہوں کی بروقت تردید کرنے کے لئے دفتر قیام امن و صلح قادیان کا اجراء کیا گیا ہے۔

یہ دفتر ہر روز سات بجے صبح سے شام کے چھ بجے تک دفتر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کی عمارت میں کھلتا ہے۔ چونکہ ہمارا فرض ہے کہ ہم قادیان اور اس کے ماحول میں ہر ممکن طریق سے امن قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ اگر قادیان اور اس کے ماحول کے متعلق کوئی افواہ یا کوئی خبر سنیں۔ خواہ وہ غلط ہو یا صحیح تو بجائے اسے دوسروں تک پہنچانے کے دفتر ہذا میں فوراً رپورٹ دے دیا کریں۔ تا دفتر اس خبر کی تحقیق کر کے امن قائم رکھنے کی پوری پوری کوشش کر سکے۔

(انچارج دفتر قیام امن و صلح)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

طب یونانی کو بے اثر قرار دینے والوں کیلئے چیلنج

ہمارے مرکبات کا استعمال آپکو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دے گا

لاجواب منجن:۔ یہ منجن واقعہ میں لاجواب ہے۔ اور وہی خال آپ ہے۔ دانتوں کے جملہ امراض خون یا پیوریا۔ درد یا پانی لگنا وغیرہ چند روز کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں گے۔ ڈیڑھ روپیہ شیشی

قوت کی گولیاں:۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں دو ہفتے کا کورس ساڑھے سات روپے۔ ایکماہ چودہ روپے۔ ہر موسم میں یہ گولیاں یکساں مفید ہیں۔

دو جام عشق کلاں:۔ یہ مقوی پٹھوں کو طاقت دیتے ہیں بے نظیر ایکماہ کا کورس بارہ روپے دو تولہ

حب جواہر عنبری:۔ مقوی دل و دماغ روح باصرہ خفقان دوران معین حمل اور محافظ شباب ہیں۔ ایک روپیہ کی چار گولیاں

سرمہ جواہر والا:۔ مقبول خاص و عام۔ قیمت پانچ روپے فی شیشی

ٹھنڈا سرمہ:۔ آنکھوں کے لئے اکسیر ہے۔ دو روپے شیشی

روح النشاط:۔ دل و دماغ کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت دس روپے چھٹانک

بواسیری:۔ بواسیر کا حکیمی علاج۔ ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے۔

اکسیر ذیابیطس:۔ تجربہ شدہ زود اثر بیحد مفید مرکب ہے۔ ایکماہ کا کورس قیمت سات روپے

اکسیر دمہ کا مجرب علاج پانچ روپے تولہ خوراک ایک رتی۔

اکسیر امراض گوش کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج دو روپے شیشی

اکسیر انھڑا:۔ اعلیٰ درجہ کے اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ قیمت مکمل کورس بیس روپے

اکسیر نرینہ اولاد:۔ حضرت خلیفہ اول کا نسخہ عمدہ اجزاء سے تیار کیا گیا ہے مکمل کورس قیمت بیس روپے

بیماری پاکستہ:۔ کثرت طمث زیادتی حیض، سیلان الرحم سفید رطوبت کا آنا، اور ان سے خطرناک نتائج کے دفعیہ کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے۔ صبح و شام قبل از غذا دودھ کے ہمراہ چھ ماشہ سے تولہ تک دیں۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے۔

دوائی عسرت طمث:۔ کمی اور تنگی۔ بندش حیض کا مجرب اور زود اثر علاج ہے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ ہے۔ امراض زچگی سے محفوظ رکھنے والی اور ولادت کی گھڑیاں آسان کر دینے والی مجرب دوا قیمت فی پاؤ چھ روپے

صندل پوڈر:۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں ہیں۔ عورتوں کے ایام ماہواری کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ خون صاف کرنے اور نیا خون پیدا کرنے اور معدہ کو درست کرنے میں مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ — فی سینکڑہ

مرکب اشتین:۔ مقوی معدہ دل و دماغ اور جگر۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں چار روپے سینکڑہ

اکسیر جگر:۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں چار روپے سینکڑہ

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

(مقامی ایجنسی:۔ جنرل سپلائی سٹورز قادیان)

روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مورخہ ۳۰ جون ۱۹۴۶ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلام الٰہی کے شدائیوں کو خوشخبری

قرآن مجید کا مستند ترجمہ شائع ہو گیا

قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ بچوں کو بچپن ہی سے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھانا نہایت ضروری ہے تا کہ بچپن ہی سے ان کی زندگی پر قرآنی رنگ چڑھ جائے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کے لئے بارہا جماعت کو توجہ دلا چکے ہیں اور حضور یہ خواہش کئی دفعہ فرما چکے ہیں کہ ہر احمدی کو قرآن مجید کا ترجمہ آنا چاہیئے تا یہ جماعت احمدیہ کا ایک امتیازی نشان بن جائے۔

مکتبہ احمدیہ نے حال ہی میں قرآن مجید مترجم شائع کیا ہے۔ جس کی مدد سے قرآن مجید کا ترجمہ بہت آسانی سے سیکھا جا سکتا ہے۔ اس کی چند خصوصیات یہ ہیں۔

(۱) یہ ترجمہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فاضل اجل حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کا کیا ہوا ہے اس لئے ترجمہ کی صحت پر پورا اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ ترجمہ کا مسودہ حضرت میر صاحب رضی اللہ عنہ کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا ہمارے پاس موجود ہے۔ جو صدر انجمن احمدیہ کی مرکزی لائبریری میں رکھدیا ہے (۲) حاشیہ پر نہایت مفید تفسیری نوٹ ہیں جنمیں مشکل آیات حل کی گئی ہیں یہ تفسیری نوٹ بڑی بڑی ضخیم تفسیروں کا نچوڑ ہیں (۳) ترجمہ تحت اللفظ ہے۔ اس لئے قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے والوں کیلئے بہت مفید اور معاون ہے (۴) یہ نظارت تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ کا منظور کردہ ہے (۵) اس کے عربی متن کی کتابت یسرنا القرآن کی مقبول عام طرز کتابت پر کرائی گئی ہے۔

(۶) ترجمہ تحت اللفظ ہونے کے ساتھ ہی نہایت آسان اور عام فہم بھی ہے۔

ھدیہ:۔ جلد معمولی دس روپے جلد آئیل کلاتھ ساڑھے گیارہ روپے شادی کے موقعہ پر جہیز میں دینے کے لئے آئیل کلاتھ کی جلد بہت اعلیٰ تحفہ ہے۔

ملنے کا پتہ

مکتبہ احمدیہ قادیان

روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مورخہ ۳۰ جون ۱۹۴۷ء
جلد ۳۵ نمبر ۱۵۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں کے ورودِ لنڈن کا مقصد

ریاستوں کی آئینی پوزیشن کی وضاحت

لنڈن ۲۸ جون۔ سر محمد ظفر اللہ خانصاحب بذریعہ طیارہ لنڈن پہنچ گئے ہیں۔ آج آپ نے رائٹر کے نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے بتایا کہ آپ کس غرض سے یہاں تشریف لائے ہیں۔ آپ نے فرمایا ۱۶ مئی ۱۹۴۶ء کو جو وزارتی سکیم پیش کی گئی تھی۔ اس میں ریاستوں کو اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کرنے کی پوری آزادی دی گئی تھی۔ لیکن اب ۳ جون کو برطانیہ نے جو اعلان کیا ہے اس کی وجہ سے حالت بالکل بدل گئی ہے۔ میں متعدد ہندو اور مسلم ریاستوں کی طرف سے ان کی آئینی پوزیشن واضح کرنے کے لئے یہاں آیا ہوں۔ آئینی پوزیشن یہ ہے۔ کہ ریاستوں کو اپنے متعلق خود فیصلہ کرنے کا حق ہونا چاہیئے۔ اور جون ۱۹۴۸ء کے بعد اگر انہیں پوری آزادی نہیں تو کم از کم وہی درجہ دیدینا چاہیئے جو ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کو حاصل ہوگا۔

کانگرس کا برطانوی اعلان سے انحراف

مسٹر جناح کا بیان

نئی دہلی ۲۸ جون مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک بیان میں مطالبہ پٹھانستان کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا

آپ نے کہا کانگرس برطانیہ کے ۳ جون کے اعلان کو منظور کر چکی ہے۔ اور اس اعلان میں صاف لفظوں میں یہ کہا گیا ہے کہ صوبہ سرحد کا ریفرنڈم پٹھانستان کے سوال پر نہیں بلکہ صرف اس سوال پر ہوگا۔ کہ پٹھان ہندوستان اور پاکستان میں سے کس کی دستور ساز اسمبلی میں شامل ہوں گے۔ چونکہ سرحد کی کانگرس بھی آل انڈیا کانگرس کا ایک حصہ ہے۔ اس لئے وہ کانگرس کی منظوری کے بعد اس امر پر مجبور ہو جاتی ہے کہ وہ برطانوی اعلان کو تسلیم کرے۔ اگر اب وہ تسلیم نہیں کرتی۔ تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ کانگرس ۳ جون کے اعلان کے متعلق اپنے فیصلہ کو خود توڑ رہی ہے۔

تقسیم بنگال کی تیاریاں

کلکتہ ۲۸ جون آج تقسیم کونسل کا اجلاس گورنر کی صدارت میں ہوا۔ ہندوؤں کی طرف سے اس میں مسٹر ایم ایس سرکار اور مسٹر مکرجی حصہ لے رہے ہیں۔ مسلمانوں کے نمائندے مسٹر سہروردی اور سر ناظم الدین ہیں۔ اجلاس کے بعد غیر مسلم نمائندوں نے بتایا کہ تقسیم کے تمام مراحل خوش اسلوبی سے طے ہو رہے ہیں۔ کسی معاملہ میں بھی گورنر کو دخل دینے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ ۱۵ اگست تک اس سلسلے میں تمام کام ختم ہو جائے گا۔

آل انڈیا ریڈیو دہلی کی تقسیم مکمل ہو گئی

نئی دہلی ۲۸ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا ریڈیو کی تقسیم کا کام قریباً مکمل ہو چکا ہے۔ دہلی ریڈیو سٹیشن کا ایک بڑا ٹرانسمٹر اور دو چھوٹے ٹرانسمٹر حکومت پاکستان کے حصے میں آئے ہیں۔ یہ تمام مشینری بہت جلد کراچی پہنچا دی جائے گی۔ جہاں پاکستان گورنمنٹ کے قیام تک یعنی جولائی کے آخر تک ایک شاندار ریڈیو سٹیشن قائم ہو جائے گا

لیڈروں کی طرف سے قیام امن کی اپیل

لاہور ۲۸ جون۔ آج آل انڈیا ریڈیو کے لاہور سٹیشن سے سردار شوکت حیات خاں اور مسٹر بھیم سین سچر نے تقریریں نشر کیں اور اہالیان پنجاب سے امن کے ساتھ رہنے کی اپیل کی۔ سردار شوکت حیات خاں نے کہا پاکستان کے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ غیر مسلموں کا اعتماد حاصل کریں۔ اور ہندوؤں سکھوں کو اپنا بھائی سمجھیں غیر مسلموں کو بھی مسلمانوں سے تعاون کرنا چاہیئے۔

مسٹر بھیم سین سچر نے کہا سیاسی مقاصد کی خاطر "مار دھاڑ" کا سلسلہ جاری کرنا ہرگز درست نہیں۔ اس سے کبھی کسی فریق کو فائدہ نہیں ہوگا۔ اور اب تو کوئی سیاسی جھگڑا بھی نہیں رہا۔ ہندوستان اور صوبوں کی سکیم کو ہر قوم کے لیڈر تسلیم کر چکے ہیں لوگوں کو ہر محلہ میں امن کمیٹیاں قائم کرنی چاہئیں۔

پاکستان کا مقصد غرباء کی فلاح

کلکتہ ۲۸ جون مسٹر حسین شہید سہروردی وزیر اعظم بنگال نے ایک بیان میں کہا پاکستان گورنمنٹ کے قیام کا مقصد غرباء و مساکین کی فلاح و بہبود اور انسان کے معیار زندگی کو بلند کرنا ہے میں غرباء کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ پاکستان میں ان کی حالت ان لوگوں سے بہت زیادہ اچھی ہوگی۔ جو سرمایہ داروں کی حکومت کے پاؤں تلے دم توڑتے نظر آئیں گے ہم تمام پسماندہ اقوام کی مدد کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر سکارنو نے ہالینڈ کی تجاویز منظور کر لیں

بٹیویا ۲۸ جون۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر عبد الرحیم سکارنو نے ڈچ گورنمنٹ کی ۲۷ مئی کی تجاویز کے ضروری حصوں کو منظور کر لیا ہے۔ اب شرق الہند کے سارے جزائر کے لئے ایک فیڈرل نظام حکومت بنایا جائے گا۔ اب امید کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر شہریار دوبارہ وزارت عظمیٰ کا عہدہ قبول کریں گے۔

لمبے چوڑے مطالبات نہ

مہاراجہ پٹیالہ کی سکھوں سے اپیل

پٹیالہ ۲۸ جون مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں ایک ان کا ذاتی نمائندہ ہوگا۔ دوسرا نمائندہ پبلک کی طرف سے لیا جائے گا۔ بشرطیکہ پبلک کا اس سلسلے میں باہمی سمجھوتہ ہو جائے۔ اگر سمجھوتہ نہ ہوا تو یہ جگہ خالی رہے گی۔

آپ نے سکھوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ پٹیالہ ایک سکھ ریاست ہے۔ اس میں وہ تمام باتیں ہونی چاہئیں جو ایک سکھ ریاست کے لئے ضروری ہیں۔ لیکن میں سکھوں سے اپیل کروں گا کہ وہ ایسے لمبے چوڑے مطالبات نہ کریں جن کے پورا ہونے کی کوئی امید نہ ہو۔

سندھ سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا

صدر سندھ کانگرس کا بیان

کراچی ۲۸ جون۔ سندھ کانگرس کے صدر مسٹر چوئیتھ رام گدوانی نے ایک بیان میں کہا کہ سندھ سکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرا دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سندھ اسمبلی کے اجلاس میں اللہ اکبر کے نعرے لگائے گئے ہیں۔

صدر کانگرس نے کہا۔ اگر مسلم لیگ کے جھنڈے کو پاکستان کا سرکاری جھنڈا اپنا لیا گیا۔ تو میں پاکستان کا شہری بننا پسند نہیں کروں گا۔ بلکہ ایک غیر ملکی کی حیثیت سے یہاں رہوں گا۔

کپڑے سے کنٹرول اٹھا دیا جائیگا

۲۸ جون۔ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جولائی کے شروع میں کپڑے پر سے کنٹرول اٹھا دیا جائے گا۔ اور ایک اعلان کے ذریعے اس کی تنسیخ کا اعلان کر دیا جائے گا نئی دہلی کے کارخانے داروں کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

عرب لیگ کے سیاسی شعبے کا اہم اجلاس

دمشق ۲۸ جون۔ شامی وزیر جمیل بے نے اعلان کیا ہے کہ عرب لیگ کے شعبہ سیاسیات کا اجلاس اگلے ماہ لبنان میں ہوگا۔ اس اجلاس میں مجلس اقوام کی اس نشست کے لئے قانونی تیاری کی جائے گی۔ جو ستمبر میں فلسطین کے بارے میں ہوگی۔

جمیل بے نے بتایا کہ شام۔ عراق کے اس مراسلے کی پوری تائید کرتا ہے۔ جو فلسطین کے بارے میں برطانیہ اور امریکہ کو ارسال کیا گیا تھا۔ اور جس میں یہ تحریر تھا کہ اگر فلسطین میں عربوں کے مطالبات پورے نہ ہوئے۔ تو وہاں جو صورت حالات پیدا ہوگی۔ اس کے ذمہ دار برطانیہ اور امریکہ ہوں گے۔